# ×

# 129755 \_ اگر رضعات كى تعداد ميں شك سو تو حرمت ثابت نہيں سوگى

## سوال

میرے والد کی بیوی نے میرے سگے بھائی کے بیٹے کو دودھ پلایا ہے لیکن اسے رضعات کی تعداد میں شك ہے، اسے شك ہے میری اسے شك ہے كہ آیا اس رضاعت سے حرمت ثابت ہوگی یا نہیں کیونکہ میرے اس سگے بھائی کے بیٹے نے میری بیٹی سے نکاح کا پیغام بھیجا ہے، برائے مہربانی آپ اس کے متعلق فتوی عنائت فرمائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

### يسنديده جواب

#### الحمد للم.

اس لیے کہ شك پایا جاتا ہے، اور اس عورت کو علم نہیں کہ آیا اس نے بچے کو پانچ رضعات دودھ پلایا ہے یا کہ چار رضعات یا اس سے زائد یا کم، اس لیے اس میں اصل یہی ہے کہ حرمت ثابت نہیں ہوگی، کیونکہ اصل یہی ہے کہ رضاعت ثابت ہی نہیں ہوئی جس سے حرمت پیدا ہو جائے۔

لہذا اس حالت میں یہ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ مشکوك رضاعت حرام شمار نہیں كی جائيگی.